خبرنامہ ستمبر اکتوبر ۱۹۹۶ء

صرف احباب جماعت کے لئے

○ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خاں صاحب

حضرت امیر زیدہ اللہ بنصرہ العزیز گذشتہ ہفتہ معدہ کی تکلیف کی تشخیص اور علاج کے لئے شیخ زید ہسپتال میں داخل ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جمعرات ۲۴ اکتوبر ۹۶ء کو دارالسلام واپس تشریف لے آئے ہیں۔ ان کی صحت اب بہتر ہے تاہم احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے درد دل سے اپنی دعائیں جاری رکھیں تاکہ جماعت ان کی برکات اور فیوض سے مستفید ہوتی رہے۔

○ جماعت احمدیہ لاہور کے امیر حضرت مولانا محمد علی کی چھیالیسویں برسی

۱۳ اکتوبر جماعت احمدیہ لاہور کے لئے حضرت مولانا محمد علی (ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں) کی یاد لے کر آتا ہے اور پرانی یادیں تازہ کر جاتا ہے۔ آپ کی وفات پر روزنامہ "آفاق" لاہور نے لکھا ایک "عالم دین کا انتقال"۔ روزنامہ "آفاق" لاہور میں مرزا نظارت بیگ صاحب کے قلم سے "ہماری ادبی سرگرمیاں" کے زیر عنوان ایک مضمون شائع ہوا تھا جس کی ایک ضمنی سرخی تھی۔ "ایک عالم دین کا انتقال"۔ (روزنامہ آفاق لاہور ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۱ء) مضمون نگار نے لکھا "لاہور کے علمی حلقوں میں یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ پنجاب کے مشہور عالم دین اور (احمدیہ) انجمن اشاعت اسلام لاہور کے بانی مولانا محمد علی انتقال کر گئے۔ وفات کے وقت مولانا کی عمر ۷۵ سال تھی۔ مرحوم ۱۸۷۴ء میں کپور تھلہ کے گاؤں "مرار" میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے کرنے کے بعد ۱۸۹۵ء میں پنجاب یونیورسٹی سے ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی۔ ایک ایسے وقت میں جبکہ مسلمانوں میں انگریزی تعلیم یافتہ خال خال ملتے تھے اور سرکاری ملازمتوں میں انہیں منہ مانگا انعام ملتا تھا۔ مولانا مرحوم نے نوکری پر اسلام کو ترجیح دی۔

علمی اعتبار سے مولانا مرحوم کی شخصیت کے دو پہلو ہیں ایک اسلامی اور بین الاقوامی دوسرا جماعتی۔ جماعتی حیثیت سے انہوں نے ایک مخصوص گروہ کے لئے پمفلٹ لکھے .... لیکن ان کی دوسری حیثیت زیادہ مستحکم ہے۔

اس زمانے میں جبکہ پڑھے لکھے لوگ مغربی کلچر سے بہت مرعوب تھے۔ مولانا نے قرآن مجید کا انگریزی میں ترجمہ کر کے انہیں راہ ہدایت دکھائی اس کا اعتراف مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا عبدالماجد دریابادی نے اپنے ہفتہ وار اخبار "سچ" کی ۲۵ جون ۱۹۴۲ء کی اشاعت میں لکھا تھا۔

"مولانا محمد علی نے قرآن مجید کا انگریزی میں ترجمہ کر کے اسلام کی مہتم بالشان خدمت سرانجام دی ہے۔ اس کا اعتراف نہ کرنا سورج کی روشنی سے انکار کرنا ہے۔ اس ترجمہ کی بدولت نہ صرف ہزاروں غیر مسلموں نے اسلام کے دامن میں پناہ لی بلکہ ہزاروں نیم مسلمان بھی اسلام کے زیادہ قریب آ گئے۔ جہاں تک میرا تعلق ہے میں نہایت مسرت سے اعتراف کرتا ہوں کہ یہ ترجمہ ان چند کتابوں میں سے ہے جو چودہ پندرہ سال جب میں ظلمت اور دہریت کی گہرائیوں میں بھٹک رہا تھا' میرے لئے شمع ہدایت بن کر آئیں اور مجھے اسلام کا سیدھا راستہ سمجھایا۔ کامریڈ والے مولانا محمد علی مرحوم بھی اس ترجمہ کے بہت شائق تھے اور وہ ہمیشہ اس کی تعریف کیا کرتے تھے۔

یہ ترجمہ اتنا مقبول ہوا کہ غیر ملکی زبانوں میں بھی اس کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ کیا گیا اسی کی وجہ سے انہوں نے بین الاقوامی شہرت حاصل کی۔ پچھلے دنوں جب ترکی کے ایک اخبار کے نمائندے کی حیثیت سے مس ترمان لاہور تشریف لائیں تو انہوں نے مولانا کے سامنے اقرار کیا تھا کہ اس ترجمہ کے ذریعے وہ ظلمت کی گہرائیوں سے بچ سکیں اور لاہور آنے سے قبل میں نے یہ عہد کیا تھا کہ میں اس شخص کے ہاتھوں کو بوسہ دوں گی جس نے کلام الٰہی کو میرے سامنے منکشف کیا۔

مولانا مرحوم نے اسلام پر انگریزی میں کوئی ساٹھ سے زائد کتابیں تصنیف کیں ان میں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ بہت مشہور ہے......... "دین اسلام" بھی ان کی شہرہ آفاق تصنیف ہے اور اسلام کے متعلق انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔ (پیغام صلح ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۱ء ص ۴ شمارہ نمبر ۳۹)

○ حضرت مولانا محمد علی صاحب کے انگلش ترجمہ پر تبصرہ

مولانا محمد علی رحمتہ اللہ علیہ کا انگریزی ترجمہ کے متعلق مولانا عبدالماجد دریابادی اپنی آپ بیتی میں تحریر فرماتے ہیں: اکتوبر ۱۹۲۰ء میں سفر دکن میں ایک عزیز ناظر یار جنگ جج کے ہاں اورنگ باد میں قیام کا اتفاق ہوا ان کے انگریزی کتب خانہ میں نظر محمد علی لاہوری احمدی کے انگریزی ترجمہ و تفسیر قرآن مجید پر پڑی۔ بے تاب ہو کر الماری سے نکالا اور پڑھنا شروع کر دیا۔ جوں جوں پڑتا گیا ایمان بڑھتا گیا جس "صاحبانہ" ذہنیت میں اس وقت تک تھا اس کا عین مقتضاء یہ تھا جو مطالب اردو میں بے اثر رہتے اور سپاٹ معلوم ہوتے وہی انگریزی کے قالب میں جا کر موثر اور جاندار بن جاتے۔ یہ کوئی مغالطہ نفس ہو یا نہ ہو بہرحال میرے حق میں تو حقیقت بن کر رہا اور اس انگریزی قرآن کو جب ختم کر کے دل کو ٹٹولا تو اپنے آپ کو مسلمان پایا اور اب اپنے ضمیر کو دھوکہ دیئے بغیر کلمہ شہادت بلا تامل پڑھ چکا تھا۔

اللہ تعالیٰ اس محمد علی کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اس کا عقیدہ (حضرت) مرزا صاحب کے متعلق غلط تھا یا صحیح مجھے اس سے مطلق بحث نہیں بہرحال اپنے ذاتی تجربہ کو کیا کروں میرے کفر اور ارتداد کے تابوت پر آخری کیل اسی نے ٹھونکی۔ (از مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم کی آپ بیتی ص ۲۵۴، ۲۵۵)

○ حفظ قرآن کریم

گذشتہ خبرنامہ میں حفظ قرآن کریم کے متعلق خوشخبری احباب کی اطلاع کے لئے بتائی گئی تھی کہ دارالسلام میں قرآن کریم ایک کلاس کی صورت میں حفظ کرانا شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ ماہ ستمبر میں امتحانی مقابلہ ہوا جس میں وجیہہ جمیل صاحبہ نے اول آ کر انعام حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان بچوں کو قرآن کریم کا عاشق بنائے اور دین اسلام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

○ سالانہ دعائیہ اجتماع کی تاریخوں کا اعلان

جیساکہ سالانہ دعائیہ اجتماع کی تاریخوں کا اعلان گذشتہ ماہ آپ پڑھ چکے ہوں گے۔ امسال یہ تاریخیں ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷ دسمبر ۱۹۹۶ء طے ہوئی ہیں۔ لہٰذا آپ سے گذارش ہے کہ اپنی اور اپنے ہمراہیوں کی آمد کی اطلاع کریں تاکہ ہم آپ چشم براہ رہیں۔ نیز موسم کے مطابق اپنا بستر ہمراہ لائیں اور یہ درخواست بھی کی گئی تھی کہ جو احباب تقریر کرنا چاہیں وہ نام اور عنوان تقریر لکھ کر بنام جنرل سیکرٹری صاحب ارسال کریں۔

○ سانحہ ارتحال

ایبٹ آباد میں ہمارے بزرگ محترم علی بہادر صاحب جو ایک جوشیلے احمدی بزرگ گذشتہ کئی سالوں سے صاحب فراش چلے آ رہے تھے۔ بروز بدھ مورخہ ۱۰ ستمبر رضا الٰہی سے اس دار فانی سے دار بقا کی طرف رحلت فرما گئے۔ بادشاہ صاحب ماہ اکتوبر میں اور عبدالحئی صاحب سفید ڈھری پشاور کی جواں سال بہو جو ان کی بھانجی بھی تھی' اچانک حرکت قلب بند ہونے سے انتقال فرما گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان تینوں مرحومین کے لئے نماز جنازہ غائبانہ کی درخواست ہے اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

○ درخواست دعا

جماعت کے مخلص نواجوان الیاس نذیر صاحب مناظر اسلام مولانا عبدالحق مرحوم کی پوتی کے صاحبزادے ہیں امریکہ میں ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے اور انہیں ویل چیئر استعمال کرنی پڑتی ہے۔ ڈاکٹروں نے دو ماہ کے لئے مکمل آرام کی ہدایت کی ہے۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ آپ احباب سلسلہ اس مخلص نوجوان کے لئے اپنی نیم شبی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

○ جنوب مشرقی ایشیائی علاقوں میں تبلیغ دین

جناب شوکت اے علی جو اس علاقہ میں پراجیکٹ ڈائریکٹر ہیں اب اپنے نجی غیر ملکی دورہ سے واپس آ گئے ہیں اور اپنے منصبی فرائض کے ساتھ ساتھ دینی سلسلہ کے لئے بھی کام میں مصروف ہیں: اس سال دعائیہ اجتماع پر اپیل برائے فنڈز بھی اسی علاقہ میں دینی ترقی کے لئے ہو گی۔ محترم شوکت علی صاحب کی کوششوں سے انڈیا میں دہلی اور کلکتہ میں جماعت قائم ہو گئی ہے اور کئی احباب نے جماعت سے منسلک ہو کر بیعت کی ہے۔

بنگلہ دیش میں شہادت علی ایڈووکیٹ بنگلہ دیش سے خط و کتابت جاری ہے اور بھی احباب ایسے ہیں جس سے شہادت علی صاحب رابطہ رکھے ہوئے ہیں انشاء اللہ مستقبل قریب میں وہاں جماعت کا قیام عمل میں آ جائے گا۔

امریکہ کنونشن کی کارروائی کی خبر رضیہ مدد علی صاحبہ کے ذریعے ملی ہے جنہوں نے بطور نمائندہ مرکز کنونشن میں شرکت کی تھی۔ کنونشن نہایت کامیاب رہا۔ بیرون ممالک سے مندوبین کی شرکت نہایت حوصلہ افزا تھی اور کنونشن کا انتظام نہایت اعلیٰ معیار کا تھا۔ مقررین کی تقاریر سے سامعین بڑے محظوظ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت امریکہ کی دینی سعی اور کوشش کو قبول فرمائے اور دیگر جماعتوں کو بھی اپنے اپنے مقام پر ایسے کنونشن کرنے کی توفیق فرمائے آمین!

○ خوشخبری

احباب جماعت کو یہ سن کر خوشی ہو گی کہ سرینام میں ہماری جماعت کے صدر محترم رشید پیر خان صاحب کے صاحبزادے جناب فرید پیر خان کو حکومت سرینام نے اپنا وزیر خارجہ مقرر کیا ہے۔ ہم رشید پیر خان صاحب اور جناب فرید پیر خان صاحب کو اس اعزاز پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

سرینام سے عباس صبور علی صاحب لکھتے ہیں کہ حکومت سرینام ہر سال نومبر میں ملک کی بے لوث خدمات سرانجام دینے والے افراد کو سونے یا چاندی کے میڈل دیتی ہے۔ ہماری جماعت کے دو اراکین محترمہ جمیلہ عباس صاحبہ کو ۱۹۹۳ء میں اور عباس صبور علی صاحب کو ۱۹۹۵ء میں گولڈ میڈل دیئے گئے۔

ہم اس حکومتی اعزاز پر انہیں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ وہ خدمات جلیلہ سرانجام دیتے رہیں۔

○ ڈاکٹر سعید احمد خان گولڈ میڈل برائے بہترین لاہوری احمدی میڈیکل گریجوایٹ

حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد صاحب کی طبی خدمات کے اعتراف میں (بہ اجازت احمدیہ انجمن) ایک مخیر رکن نے گولڈ میڈل کا اجراء کیا ہے جو کہ ہر سال سالانہ دعائیہ پر کامیاب امیدوار کو دیا جائے گا۔ جس کے لئے امیدواران چاروں پروفیشنل امتحانوں کی فوٹو کاپیاں (ATTESTED) ایم بی بی ایس کی ڈگری اور فوٹوگراف یکم دسمبر ۱۹۹۶ء تک سیکرٹری احمدیہ انجمن لاہور کے نام بھیج دیں۔

اس گولڈ میڈل کی اہلیت کے لئے ذیل کے قوانین ملحوظ رکھے جائیں گے:

- ☆ امیدوار بیعت شدہ لاہوری احمدی ہو۔
- ☆ چاروں پروفیشنل امتحانوں کا AGGRIGATE کم از کم ۶۵ فیصد ہو۔
- ☆ امیدوار پاکستان کے کسی بھی میڈیکل کالج کا گریجوایٹ ہو۔
- ☆ فیل شدگان کے رزلٹ سے ۱۰ نمبر ہر ATTEMPT کے نفی کئے جائیں گے لیکن کٹوتی کے بعد نمبر ۶۵ فیصد سے کم نہ ہوں۔

اس سال ۱۹۹۶ء کے دعائیہ پر ۱۹۹۵ء اور ۱۹۹۶ء کے بہترین میڈیکل گریجوایٹس کو گولڈ میڈل دیا جائے گا۔

ہر دو سالوں کے لئے امیدواران کی ضروری دستاویزات یکم دسمبر ۱۹۹۶ء تک جنرل سیکرٹری احمدیہ انجمن۔ ۵ عثمان بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور پہنچ جانی چاہئیں۔

○ مجلس معتمدین کا اجلاس

۲۵ اکتوبر کو مجلس معتمدین کا اجلاس دارالسلام لاہور میں منعقد ہوا جس میں جماعتی امور کے بارے میں اہم فیصلے کئے گئے۔ بیرونی جماعتوں سے بھی احباب نے شرکت کی۔